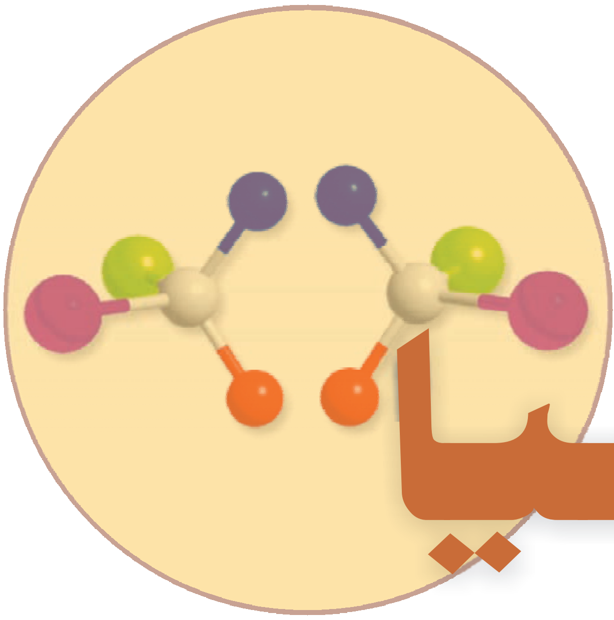

کیمیا

حصہ دوم

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

5263

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Keemiya Part-II (Chemistry Part-II)
Text book for Class XII

ISBN 81-7450-790-6

پہلا اردو ایڈیشن

جنوری 2008 ماگھ 1929

دیگر طباعت

نومبر 2013 اگہن 1935
جون 2019 جیشٹھ 1941

PD 1H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2008

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 130.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	بِباش کماراداس
ایڈیٹر	:	سید پرویزاحمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ، اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ، نئی دہلی نے
میں
چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ—2005‘میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی،ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔یہ زاویہ نظر،کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی1986 میں مذکور تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچّوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع،وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوّں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت،چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کو شکر گزار ہے۔کونسل سائنس اور ریاضی کی مشاورتی کمیٹی کے چیئرپرسن پروفیسر جے۔وی۔نارلیکر اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار بی۔ایل۔کھنڈیلوال کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا،ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل،مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری

© NCERT not to be republished

اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محترم شباہت حسین کی شکر گزار ہے۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غوروفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

2019-20

دیباچہ

علم کیمیا نے ہمارے سماج پر بڑا گہرا اثر ڈالا ہے۔اس کا بنی نوع انسان کی بہبود سے بڑا قریبی رشتہ ہے۔اس شعبۂ علم میں جو ترقیات ہوئی ہیں ان کی شرح اتنی زیادہ ہے، چنانچہ اس کے نصاب کے مرتبین مسلسل ایسی کاوشوں میں مصروف رہتے ہیں جن سے ان ترقیات اور نصاب کے درمیان ہم آہنگی پیدا ہو سکے۔اس کے علاوہ ان مرتبین نصاب کا ایک ہدف یہ بھی ہوتا ہے کہ طلبا اس نصاب کے ذریعے مستقبل میں پیشوائی کی ذمہ داریاں قبول کرسکیں اور اس علم کے فروغ میں اساسی تعاون دے سکیں۔موجودہ درسی کتاب اسی سمت میں ایک مخلصانہ کوشش ہے۔

اس درسی کتاب کا ڈھانچہ دو حصوں اور سولہ اکائیوں پر مشتمل ہے۔مختلف اکائیوں کے عنوانات (طبیعی، نامیاتی اور غیر نامیاتی کیمسٹری) ایک دوسرے کے تتمہّ کی حیثیت رکھتے ہیں اور آپ محسوس کریں گے کہ یہ بڑی حد تک ایک دوسرے سے وابستہ اور باہم مربوط ہیں۔مقصد یہی ہے کہ اس مضمون کی تقسیم کے لیے ایک مربوط روش اپنائی جاسکے۔پہلی نو اکائیاں جو طبیعی اور غیر نامیاتی کیمیا کا حصہ ہیں اور جو درسی کتاب کیمیا (حصّہ اوّل) میں شامل کی جاچکی ہیں۔بعد کی سات اکائیاں نامیاتی کیمیا کا حصہ ہیں اور مجوزہ درسی کتاب کے حصہ دوم میں شامل ہیں۔درسی مشمولات کو پیش کرتے وقت ایسی روش اختیار کی گئی ہے جس سے طلبا میں رٹنے کی حوصلہ افزائی نہ ہو۔مشمولات ومضامین کیمیا کے اصول وقوانین کی اساس پر ہی مرتب کیے گئے ہیں۔طلبا ان اصول وقوانین پر دسترس حاصل کرکے اس نقطہ پر پہنچ سکتے ہیں جہاں سے وہ خود یہ بتاسکیں گے کہ اب کیا آنے والا ہے۔

اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ تاریخی ارتقا اور اس مضمون کی ہماری زندگی کی اہمیت کے حوالے سے اس کو دلچسپ اور طلبا میں ذوق وشوق پیدا کرنے والا بنایا جائے۔آس پاس کے ماحول سے مثالیں دے کر متن کی توضیح وتشریح کی گئی ہے تاکہ تصورات کے پہلوؤں کی تفہیم وادراک کو آسان بنایا جاسکے۔تمام کتاب میں S1 اکائیوں میں طبعی اعداد وشمار دیے گئے ہیں تاکہ مختلف خاصیتوں کا موازنہ آسان ہوجائے۔ عام سسٹم کے ساتھ ساتھ ناموں میں IUPAC سسٹم بھی استعمال کیا گیا ہے۔کیمیکل مرکبات کے ساختی فارمولے بھی جو مختلف رنگوں میں فنکشنل کو آرڈی نیٹنگ گروپوں میں دکھاتے ہیں، جوالیکٹرانک سسٹم کے استعمال کے ذریعے پیش کیے گئے ہیں۔ہر اکائی میں مثالوں کی تعداد اچھی خاصی ہے جن سے مضمون کی وضاحت میں بہت مدد ملتی ہے۔متن پر مبنی سوالات کے جوابات بھی دیے گئے ہیں۔اکائی کے آخر میں ان میں سے کچھ سوالات کے جوابات بھی شامل کیے گئے ہیں۔اکائی کے آخر میں دی گئی مشقیں اس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ ہم اصولوں کا اطلاق بھی ہوجائے اور مسائل کو حل کرنے کے عمل میں غور وفکر کی عادت بھی پیدا ہوجائے۔کچھ مشقوں کے جوابات کتاب کے آخر میں دیے گئے ہیں۔

مواد کے تنوع کے اعتبار سے دیکھیں تو باکسوں کے اندر گہری پیلی پٹیوں کے مدد سے موضوع سے متعلق اضافی معلومات بھی دی گئی ہے اس کے علاوہ کچھ سائنس دانوں کے سوانحی خاکے بھی دیے گئے ہیں۔گہری پیلی پٹیوں والے باکسوں میں جو مواد پیش کیا گیا ہے اس سے موضوع کو مزید تقویت ملے گی البتہ یہ مواد غیر امتحانی ہوگا۔زیادہ کامپلیکس مرکبات کی کچھ ساختیں جو اس کتاب میں شامل کی گئی ہیں وہ اس لیے ہیں تاکہ طلبا کیمسٹری کو بہتر طور پر سمجھ سکیں چونکہ ان کے دوبارہ بیان کرنے سے رٹنے کی عادت کو فروغ مل سکتا ہے اس لیے یہ حصہ بھی غیر امتحانی ہے۔

مطلق معلومات کا حصہ خاصا کم کردیا گیا ہے اور جو حصہ ہے اس کو حقائق سے ثابت اور مدلل کیا گیا ہے۔بہر حال طلبا کے

© NCERT not to be republished

لیے ضروری ہے کہ وہ کمرشیل اہمیت کے حامل کیمیکلز سے، ان کے طریقۂ مینوفیکچرنگ سے اور ان کے خام مال کے ذرائع سے واقف ہو جائیں۔ اس قسم کے مرکبات کی ساخت اور ان کے عمل ورد عمل کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان کے بیان کو دلچسپ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ حرکیات (Thermodynamics) تحرکیات (Kinetics) اور الیکٹرو کیمیاوی پہلوؤں کا کیمیکل تعاملوں پر اطلاق کیا گیا ہے۔ اس سے طلبا کو یہ بات سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ایک مخصوص تعامل کیوں واقع ہوتا ہے اور پروڈکٹ کی ایک مخصوص خاصیت کیوں ظہور پذیر ہوتی ہے۔

آج کل ماحولیات اور توانائی کے ان مسائل کے بارے میں بہت بیداری پائی جاتی ہے جن کا براہ راست علم کیمیا سے تعلق ہے۔ ایسے مسائل کو خاص طور پر اجاگر کیا گیا ہے اور اس کتاب میں مناسب مقامات پر ان کے بارے میں گفتگو کی گئی ہے۔

این سی ای آر ٹی نے ماہرین کی ایک ٹیم تشکیل دی تھی۔ اس ٹیم نے اس کتاب کا مسودہ تیار کیا ہے۔ مجھے اس ٹیم کے ان تمام ارکان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے جنھوں نے مجھے اس سلسلے میں اپنا قیمتی تعاون دیا۔ اس کتاب کو موجودہ شکل دینے میں جن ایڈیٹرس نے جدوجہد کی ہے اور اپنا قیمتی تعاون دیا ہے، میں ان کا بھی شکر گزار ہوں۔ میں پروفیسر برھم پرکاش کا بھی بے انتہا شکر گزار ہوں جنھوں نے نہ صرف تمام پروگرام کی سرپرستی کی بلکہ اس کتاب کی تحریر و تدوین میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ وہ تمام اساتذہ اور ماہرین موضوع بھی شکریے کے مستحق ہیں جنھوں نے ورکشاپوں میں اس کتاب پر نظر ثانی کی اور اپنا گراں قدر تعاون دیا۔ ان کے تعاون سے یہ کتاب طلبہ کے لیے سود مند اور مفید بنی۔ میں این سی ای آر ٹی کے تمام ٹیکنیکل اور ایڈمنسٹریٹو اسٹاف کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنھوں نے اس پورے عمل میں اپنے بھرپور تعاون سے دریغ نہیں کیا۔

اس درسی کتاب کی تیاری کے پروگرام کی پوری ٹیم امید کرتی ہے کہ یہ کتاب اپنے قارئین میں ذوق وشوق پیدا کرے گی۔ ان میں جوش و ولولہ بیدار کرے گی اور مضمون سے ان کی دلچسپی بڑھانے کا موجب ہوگی۔ اس بات کی خاص طور پر کوشش کی گئی ہے کہ یہ کتاب جب طبع ہو تو اس میں کوئی غلطی نہ رہے۔ پھر بھی یہ ممکن ہے کہ اس قسم کے پیچیدہ موضوع پر کتاب میں غلطیوں کا در آنا ناگزیر ہوتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ایسی صورت میں ہمارے قاری نشان دہی کر کے ہماری رہنمائی کریں گے تاکہ اصلاح کے لیے ضروری قدم اٹھا سکیں۔

بی۔ ایل۔ کھنڈیلوال

خصوصی صلاح کار

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سائنس اور ریاضی کی درسی کتب

جے۔وی۔نارلیکر، پروفیسر ایمرٹس، چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی، انٹر یونیورسٹی سینٹر برائے ایسٹرونومی اینڈ ایسٹروفزکس(IUCCA)،گنیش کھنڈ، پونہ یونیورسٹی، پونے

خصوصی صلاح کار

بی۔ایل۔کھنڈیلوال، پروفیسر، ڈائریکٹر، دیشا انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، رائے پور، چھتیس گڑھ، سابق چیئر مین، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، نئی دہلی

اراکین

اے۔ایس۔برار، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، دہلی

اے۔کیو۔کانٹرکٹر، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، پوائی، ممبئی

الکا مہروترا، ریڈر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

انجنی کول، لیکچرر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

برہم پرکاش، پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

آئی پی اگروال، پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، بھوپال

کے۔کے۔اروڑا، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، ذاکر حسین کالج، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی

کے۔این اپادھیائے، صدر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، رام جس کالج، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی

کویتا شرما، لیکچرر، ڈی ای ای، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ایم۔پی۔مہاجن، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، گرونانک دیو یونیورسٹی، امرتسر

ایم۔ایل اگروال، پرنسپل (ریٹائرڈ)، کیندریہ ودھیالیہ، جے پور

پورن چند، پروفیسر جوائنٹ ڈائریکٹر (ریٹائرڈ)، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

آر۔اے۔ورما، نائب پرنسپل، شہید نسبت کمار بسواس سروودے ودھیالیہ، سول لائنس، نئی دہلی

آر۔کے۔ورما، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، مگدھ یونیورسٹی، گیا

آر۔کے۔پراشر، لیکچرر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

آر۔ایس۔سندھو، پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

ایس۔ کے۔ گپتا، اسکول آف اسٹڈیز ان کیمسٹری، جیواجی یونیورسٹی، گوالیار

ایس۔ کے۔ ڈوگرا، پروفیسر، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر سینٹر فار بایومیڈیکل ریسرچ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سربجیت سچدیوا، پی جی ٹی (کیمسٹری)، سینٹ کولمبس اسکول، نئی دہلی

ایس۔ بدھوار، لیکچرر، دی ڈیلی کالج، اندور

وی۔ این۔ پاٹھک، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، جے پور یونیورسٹی، جے پور

وجے ساردا، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، ذاکر حسین کالج، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی

وی۔ کے۔ ورما، پروفیسر (ریٹائرڈ)، انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

وی۔ پی۔ گپتا، پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، بھوپال

ممبر کوآرڈی نیٹر

برہم پرکاش، پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT
not to be republished

اظہارِ تشکر

این سی ای آر ٹی ان تمام افراد اور اداروں کی سپاس گزار ہے اور ان کے گراں مایہ تعاون کو بہ نظر تحسین دیکھتی ہے جنھوں نے بارھویں کلاس کی اس درسی کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے یا اس میں معاونت کی ہے۔ این سی ای آر ٹی ان تمام اساتذہ اور ماہرین مضمون (کیمسٹری) کی بھی بے حد ممنون و سپاس گزار ہے جنھوں نے ورکشاپوں میں شرکت فرمائی، مسودہ پر نظر ثانی کی اور مفید مشوروں سے نوازا۔ ان حضرات کے اسما گرامی اس طرح ہیں۔ ڈاکٹر ڈی ایس راوت، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، دہلی یونیورسٹی؛ داکٹر مہیندر ناتھ ریڈر، کیمسٹری ڈپارٹمنٹ، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر سلیکھ چندرا، ریڈر، ذاکر حسین کالج، نئ دہلی؛ محترمہ ایتا کے۔ (پی جی ٹی، کیمسٹری)، ودھیالیہ نمبر 3، پٹیالا کینٹ (پنجاب)؛ پروفیسر جی۔ٹی۔ بھانڈگے، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی۔ ای۔ ایس۔ ایم، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، میسور؛ ڈاکٹر نیتی مشرا سینئر لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، آچاریہ نریندر دیو کالج، نئ دہلی؛ ڈاکٹر ایس۔ پی۔ ایس۔ مہتا، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، کماؤں یونیورسٹی، نینی تال، (اُترانچل)؛ ڈاکٹر این۔وی۔ایس۔ نائڈو، اسٹنٹ پروفیسر ان کیمسٹری، ایس وی یو کالج آف میتھمیٹکس اینڈ فیزیکل سائنس، ایس۔ وی۔ یونیورسٹی، تیروپتی؛ ڈاکٹر اے سی۔ ہانڈا، ہندو کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر اے۔کے۔ وششٹھ، جی۔بی۔ایس۔ایس۔ جعفر آباد، دہلی؛ ڈاکٹر چرنجیت کور، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف کیمسٹری، سری ستیہ سائی کالج فار وومن، بھوپال؛ محترمہ الکا شرما، پی جی ٹی، (کیمسٹری)، ایس۔ایل۔ایس، ڈی اے وی پبلک اسکول، موسم وہار، دہلی؛ ڈاکٹر ایچ ایچ ترپاٹھی، ریڈر (ریٹائرڈ)، ریجنل انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن، بھونیشور؛ شری سی بی سنگھ، پی جی ٹی (کیمسٹری)، کیندریہ ودھیالیہ نمبر 2 دہلی کینٹ، دہلی؛ ڈاکٹر سنیتا ہوڈا، آچاریہ نریندر دیو کالج، دہلی یونیورسٹی، نئ دہلی۔

کونسل ایڈیٹوریل کمیٹی کے ممبران پروفیسر بی۔ایل۔کھنڈیلوال، پروفیسر برہم پرکاش، ڈاکٹر کے۔کے۔اروڑا، ڈاکٹر وجے ساردا اور پروفیسر آر۔ایس۔سندھو کی بھی ممنون ہے جنھوں نے مسودہ کی ایڈٹنگ میں اور اس کو موجودہ شکل دینے میں انتھک محنت کی۔

© NCERT
not to be republished

فہرست
کیمیا (حصہ اوّل)

اکائی	1	ٹھوس حالت	1
اکائی	2	محلول	39
اکائی	3	برق کیمیا	71
اکائی	4	کیمیائی حرکیات	103
اکائی	5	سطحی کیمیا (Surface Chemistry)	133
اکائی	6	عناصر کی علاحدگی کے طریقے اور عام اصول	163
اکائی	7	p بلاک عناصر	185
اکائی	8	d اور f بلاک عناصر	287
اکائی	9	کوآرڈینیشن مرکبات	269
		ضمیمہ	297
		جوابات	312

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ iii

دیباچہ v

اکائی 10 ہیلوالکینس اور ہیلوایرینس **323**

10.1 درجہ بندی 324

10.2 تسمیہ 325

10.3 C-X بانڈ کی نوعیت 328

10.4 ہیلوالکینس تیار کرنے کے طریقے 328

10.5 ہیلوایرینس کی تیاری 330

10.6 طبعی خصوصیات 332

10.7 کیمیائی تعاملات 334

10.8 پالی ہیلوجن مرکبات 353

اکائی 11 الکحل، فینالس اور ایتھرس **361**

11.1 درجہ بندی 362

11.2 تسمیہ 364

11.3 تفاعلی گروپوں کی ساختیں 367

11.4 الکحل اور فینالس 368

11.5 صنعتی اعتبار سے کچھ اہم الکحل 383

11.6 ایتھرس 385

اکائی 12 الڈیہائڈ، کیٹون اور کاربوکسلک ایسڈ **399**

12.1 کاربونل گروپ کا تسمیہ اور ساخت 400

12.2 الڈیہائڈ اور کیٹون کی تیاری 404

12.3 طبعی خصوصیات 408

12.4 کیمیائی تعاملات 409

12.5 الڈیہائڈ اور کیٹون کا استعمال 417

© NCERT not to be republished

12.6 کاربوکسل گروپ کا تسمیہ اور ساخت 418
12.7 کاربوکسلک ایسڈوں کو بنانے کے طریقے 420
12.8 طبیعی خصوصیات 424
12.9 کیمیائی تعاملات 424
12.10 کاربوکسلک ایسڈ کا استعمال 430

اکائی 13 امین 437
13.1 امین کی ساخت 438
13.2 درجہ بندی 438
13.3 تسمیہ 439
13.4 امین کی تیاری 440
13.5 طبیعی خصوصیات 444
13.6 کیمیائی تعاملات 445
13.7 ڈائی ایزونیم نمکوں کو بنانے کا طریقہ 454
13.8 طبیعی خصوصیات 454
13.9 کیمیائی تعاملات 454
13.10 ایرومیٹک مرکبات کی تالیف میں ڈائی ایزونیم نمکوں کی اہمیت 456

اکائی 14 حیاتیاتی سالمات 461
14.1 کاربوہائڈریٹ 461
14.2 پروٹین 471
14.3 انزائم 476
14.4 وٹامن 477
14.5 نیوکلک ایسڈ 479
14.6 ہارمون 482

اکائی 15 پالیمر 487
15.1 پالیمر کی درجہ بندی 488
15.2 پالیمر سازی تعاملات کی اقسام 488
15.3 پالیمر کی سالماتی کمیت 496

© NCERT not to be republished

15.4	حیاتیاتی تنزل پذیر پالیمر	496
15.5	تجارتی اہمیت کے حامل پالیمر	497
اکائی 16	**روزمرہ زندگی میں کیمیا**	**501**
16.1	ڈرگس کی درجہ بندی	501
16.2	ڈرگ ٹارگیٹ باہمی عمل	502
16.3	ڈرگس کے مختلف زمروں کا معالجاتی اثر	505
16.4	غذا میں کیمیائی اشیا	513
16.5	مصفی	515
	کچھ مشقی سوالات کے جوابات	**521**
	انڈیکس	**527**

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتدر، سماج وَادی، غیر مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished